© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

کیا افضلیت کی بنیاد اقربیت ہے؟

نبی آخر الزماں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ بلا فصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتویں پشت جناب مُرَّہ بن کعب پر ان کے ہم جدّ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح عشرہ مبشرہ کے فردِ فرید، زندہ شہید طلحہ الخیر رضی اللہ عنہ بھی اسی ساتویں پشت، ہم جدّ نبی ہوتے ہیں۔ سیدنا فاروق اعظم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ دونوں کا تعلق بنی عدی کے ساتھ ہے۔ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھویں پشت جناب کعب بن لُوَئی میں، جبکہ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے سگے ماموں) اور سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ دونوں کا نسب بنی زہرہ سے مل کر نبی پاک علیہ السلام کی چھٹی پشت جناب کلاب پر ان سے جا ملتا ہے۔ حواریٔ نبی سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ باپ کی طرف سے پانچویں پشت جناب قصی بن کلاب پر اور والدہ محترمہ عمۃ النبی سیدہ صفیہ بنت عبدالمطلب کی طرف سے جد۔ انھیں حضرت عبدالمطلب کے بیٹے ابوطالب پر سیدنا علی چچا زاد ہیں اور حضرت ام الحکیم البیضاء عمۃ النبی علیہ السلام پر حضرت عثمان پھوپھی زاد بنتے ہیں۔ سیدہ ام الحکیم البیضا کی بیٹی سیدہ اروٰی رضی اللہ عنہا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حقیقی پھوپھی زاد ہیں۔ اس طرح حضرت عثمان غنی نبی و علی کے بھانجے ہوتے ہیں۔ عشرہ مبشرہ کے یہ دونوں حضرات جد النبی جناب عبدالمطلب میں ہم جد ہو جاتے ہیں۔ جناب عبد مناف کے چار بیٹوں عبدشمس، ہاشم، نوفل اور مطلب سے چار خاندان ہو گئے۔ پہلے شہید بدر حضرت عبیدہ بن رضی اللہ عنہ بن حارث بن مطلب مطلبی ہیں۔ یعنی جد النبی عبدالمطلب کے چچا زاد بھائی حارث بن مطلب کے بیٹے حضرت معاویہ بن رضی اللہ عنہ بن ابی سفیان، عبشمی اموی ہیں یعنی امیہ بن عبدشمس کے پوتے۔

ابوسفیان رضی اللہ عنہ حرب کے بیٹے ہیں۔ عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ بھی عبشمی ہیں۔ یعنی عبدشمس بن عبد مناف کے پوتے جنھوں نے طائف میں اپنے باغ میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی طائف مظلوماً واپسی پر اپنے غلام عدّاس کے ہاتھ انگور پیش کیے تھے مگر اس میزبانی کے باوجود ان دونوں قریشی عبشمی سرداروں کا مقدر کھوٹا رہا، کلمہ نصیب نہ ہو سکا۔ دوسری طرف ان کے غلام عدّاس رضی اللہ عنہ کو اسلام کی سعادت مل گئی۔ یہ دونوں عبشمی سردار غزوہ بدر میں جس میں مشرکین مکہ کی کمان عتبہ بن ربیعہ کے ہاتھ میں تھی، یہ دونوں بحالت کفر مارے گئے تھے۔ سیدنا ابوحذیفہ بن عتبہ داخل اسلام ہو کر غزوہ بدر میں نبوی کیمپ میں موجود تھے۔ عتبہ ان کے سگے باپ اور شیبہ سگے چچا تھے۔ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے سیدنا ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کو غمزدہ دیکھ کر تعزیت کے طور پر پوچھا تو عرض کیا: یارسول اللہ مجھے اس پر افسوس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے کہ میرا باپ دانا آدمی تھا، کاش اسے اسلام نصیب ہوجاتا۔ ان سب قریبی رشتہ داروں کے بعد عشرہ مبشرہ کے فردِ عظیم سیدنا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ جو ”امین الامت“ کے لقب سے ملقب ہیں وہ قریشی تو ہیں مگر ان سب سے آخری یعنی فہر القریش کے بیٹے حارث کی اولاد میں سے ہیں، یہی جناب فہر القریش اجداد نبوت میں سے گیارھویں پشت پر ہیں۔ خلیفۂ بلا فصلِ رسول سیدنا ابوبکر بن ابی قحافہ ساتویں اور فاروق اعظم سیدنا عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہم) آٹھویں پشت پر یکجا ہیں۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب قریب ترین ہم جد رسول ﷺ ہیں۔ اس کے باوجود علماء وصلحاء اُمّت اور اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم نے بالاتفاق حضرت ابوبکر کو اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ مانا ہے۔ دوسرے نمبر پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اور پھر عثمان وعلی رضی اللہ عنہما کو...... اگر اَقربیت وجہِ افضلیت ہوتی تو یقیناً عثمان وعلی رضی اللہ عنہما پہلے ہوتے بلکہ ان سے بھی پہلے ہوتے، بلکہ ان سے پہلے حضرت حمزہ عمّ الرسول (ﷺ) ہوتے، پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب۔ جبکہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سید الشہداء بھی ہیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خالہ زاد بھائی اور رضاعی بھائی بھی ہیں۔ مگر افضل الصحابہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تسلیم کیا گیا۔ دوسری جانب ولادتِ رسول پر خوشیاں منانے والے سگے چچا ابولہب بن عبدالمطلب کا نصیب ”نَاراً ذَاتَ لَھَبٍ“ اور اس کی بیوی حَمَّالَةَ الْحَطَبِ بن گئی۔ معلوم ہوا محض اَقربیت افضلیت کی بنیاد نہیں یہ دو الگ چیزیں ہیں۔ بنیاد اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ ہے، البتہ یہ دونوں یکجا ہوجائیں تو اعزاز بڑھ جاتا ہے۔ ورنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم محکمِ قرآنی سناتے رہے: ”قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی“ مفہوم یہ ہے کہ اتنا تو سوچو میں تمہارا اقربی رشتہ دار ہوں، میں تمہاری دنیا اور آخرت کی بھلائی ہی چاہتا ہوں، میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ بقول سید نورالحسن بخاری رحمۃ اللہ: ”قریشی سردار ہونا کوئی اعزاز نہیں، اعزاز مطلوب ہے تو صحابی بن جاؤ۔“ اگرچہ اصحابِ رسول میں سے قریشی صحابہ خصوصاً عشرہ مبشرہ معزز ترین ہوگئے مگر بلال حبشی، صہیب رومی، سلمان فارسی رضی اللہ عنہم بھی پیچھے نہ رہے، اُن کی عزت میں کمی نہیں آئی۔ وَ کُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی، سب صحابہ رضی اللہ عنہم کو جنت کے اعلیٰ درجے مل گئے۔

انحراف

ذلہ خواران حکومت برطانیہ، انگریز کے خود کاشتہ پودے، جماعت ضالہ، مرتدہ، قادیانیہ (احمدیت) کے زندقے اور گمراہی کی سواصدی پر مشتمل تاریخ۔ ضلالت، اسلام دشمنی، ملک وملت سے غداری کی سیاہ داستان 24 حصوں پر مشتمل ایک خوبصورت دستاویزی فلم کی شکل میں تیار ہوچکی ہے۔

صدائے احرار: بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی، ملتان۔ فون: 0300-8020384

© rasailojaraid.com